حمد

ازل سے ابد تک تو ہی جانتا ہے
نہیں ترا ثانی نہ ہوگا ہوا ہے
اندھیرے پہاڑوں پہ کالی سی چیونٹی
جو چلتی ہے اس کو بھی تو دیکھتا ہے
سبھی کچھ ہے تیرا مگر ہم بھی تیرے
نہیں کوئی معبود تیرے سوا ہے
ہر اک چیز ہے فانی، ہو کر رہے گی
مگر تو ہے باقی، نہیں انتہا ہے
گناہوں کو تو بخش دے یا الٰہی
کہ حافظؔ کی ہر دم یہی التجا ہے